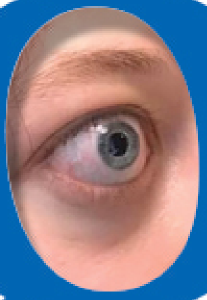

graves disease

گریوز ڈیزیز

گریوز ڈیزیز کی بیماری کیا ہے؟

یہ بیماری مدافعاتی نظام میں خرابی کی بیماری ہے۔ اس سے مراد ہمارا مدافعاتی نظام جو کہ عموماً بیماریوں کے خلاف لڑنے میں ہماری مدد کرتا ہے اور حفاظت کرتا ہے۔یکدم کچھ ایسی اینٹی باڈیز پیدا کرنا شروع کردیتا ہے جو ہمارے تھائی رائڈ کے غدود پر حملہ کرتی ہیں۔یہ اینٹی باڈیز TSH کی طرح کام کرتی ہیں اور تھائی رائڈ ہارمونز کا کثرت سے اخراج کرتی ہیں۔ اس حالت کو ہائپر تھائیروڈزم کہتے ہیں۔ یہ کسی بھی عمر میں مرد و عورت دونوں کو ہو سکتی ہے مگر یہ بیماری عمومی طور پر خواتین میں (20-50 سال عمر کے درمیان) زیادہ پائی جاتی ہے۔ یا پھر اگر کسی کے خاندان میں یہ بیماری پہلے سے اس خاندان کے مختلف افراد میں پائی جاتی ہو۔

گریوز ڈیزیز کی بیماری کی پیچیدگیاں؟

اگر اس بیماری کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ امراضِ قلب اور ہڈیوں کی کمزوری کا باعث بن سکتی ہے۔ حاملہ خواتین میں اگر یہ بیماری کنٹرول میں نہ ہو تو حمل کا گر جانا، وقت سے پہلے بچے کی پیدائش ہوجانا اور نوزائیدہ بچے کا وزن بے حد کم ہونا اس بیماری کی پیچیدگیوں میں شامل ہیں۔ گریوز ڈیزیز آنکھوں کو بھی متاثر کر سکتی ہے جیسے آنکھ کی پتلی کے پچھلے حصے میں سوجن کی وجہ سے پتلی کا باہر کی طرف ابھر آنا ہے۔ یہ حالت گریوز ڈیزیز کے آنکھوں کے مسائل سے جانی جاتی ہے اور یہ بہت کم پائی جاتی ہے۔

graves disease

گریوز ڈیزیز

گریوز ڈیزیز کی بیماری کی تشخیص کیسے کی جاتی ہے؟

آپ کا معالج طبی معائنے اور مختلف خون کی جانچ سے اس بیماری کی تشخیص کر سکتا ہے۔

طبی معائنہ:

آپ کا معالج تھائرائڈ غدود کے بڑھ جانے، آپ کی آنکھوں کی سوزش اور نبض چیک کرے گا، ہاتھوں میں کپکپی کے ہونے اور خاندان میں کسی شخص کو اس بیماری میں مبتلا ہونے کا پتا لگائے گا۔

خون کی جانچ:

جب تھائی رائڈ ہارمونز بڑھے ہوتے ہیں تو آپ میں TSH بننے کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ کم TSH کی مقدار اور بڑھی ہوئی T4 کی مقدار اس بات کا ثبوت ہے کہ مریض کو ہائپر تھائروڈزم ہے۔

ریڈیو ایکٹو آیوڈین ٹیسٹ:

تھائی رائڈ ایوڈین کو خون سے جزب کرتا ہے اور اس سے تھائی رائڈ ہارمونز پیدا کرتا ہے۔ جب یہ ضرورت سے زیادہ ہارمونز بناتا ہے تو آیوڈین بھی زیادہ جزب کرتا ہے۔ اسکی جانچ کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو ایک چھوٹا کیپسول نگلنے کے لیے دیا جاتا ہے۔ اس میں تابکار آیوڈین کی بہت کم مقدار ہوتی ہے جو کہ بے ضرر ہوتی ہے۔ اس سے اس بات کا پتہ لگایا جاتا ہے کہ اس عمل میں آیوڈین کی کتنی مقدار تھائی رائڈ نے جزب کی اگر زیادہ کی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض کو گریوز ڈیزیز کی بیماری کا سامنا ہے۔

گریوز ڈیزیز کی بیماری کا علاج؟

یہ بیماری قابلِ علاج ہے اور اس کو مختلف طریقۂ علاج کی مدد سے بہت اچھی طرح قابو میں رکھا جاسکتا ہے۔ اینٹی تھائی رائڈ دوا جو کہ تھائی رائڈ ہارمونز کو کم کرتی ہیں جیسے Carbimazole سب سے موثر ہے۔ حاملہ خواتین کو (PTU) دوا کے استعمال کی ہدایت کی جاتی ہے۔ ان دواؤں سے اس بیماری کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ عام طور پر ان دواؤں کو لمبے عرصے تک استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

graves disease

گریوز ڈیزیز

بیٹا بلاکرز ادویات:

اس بیماری کی مختلف علامات کو کم کرنے میں مدد دیتی ہیں، خاص طور پر دل کی ڈھڑکن کا بڑھ جانا، کپکپی طاری ہونا اور ذہنی دباؤ۔ لیکن یہ بیماری کو ختم نہیں کر سکتی کیونکہ تھائی رائڈ ہارمونز پھر بھی زیادہ مقدار میں بن رہے ہوتے ہیں۔

ریڈیو ایکٹو آیوڈین :

ٹیسٹ کیلئے استعمال کی گئی مقدار سے زیادہ مقدار اس بیماری کا علاج کر سکتی ہے مگر وہ تھائی رائڈ کو ناکارہ بنادیتے ہیں پھر تھائی رائڈ ہارمونز Thyroxine تا عمر استعمال کرنی ہوگی تاکہ ہارمونز کی سطح برقرار رہے۔ ریڈیو ایکٹو آیوڈین سے گریوز ڈیزیز کی آنکھوں کی بیماری کی شدت میں اضافہ ہو سکتا ہے لیکن سٹیرائڈ کی دواؤں سے اس کا علاج ممکن ہے۔

سرجری کے ذریعے تھائی رائڈ کو نکال دینا:

سرجری اس کا مستقل حل ہے۔ لیکن اس میں سب سے زیادہ خطرہ پیراتھائی رائڈ کے غدود کو نقصان پہنچنے کا ہے جو کہ جسم میں کیلشم کی مقدار کو کنٹرول کرتا ہے۔ گلے میں موجود آواز کے نظام کو بھی سرجری سے خطرہ ہوتا ہے۔ سرجری صرف اس وقت کرنے کو کہا جاتا ہے جب دوسرا اور کوئی طریقہ کارگر ثابت نہ ہو۔

معالج سے پوچھے جانے والے ممکنہ سوالات:

اگر مجھے ہائپر تھائیروڈزم غدودِ درقیہ کی وجہ سے ہے تو کونسا ٹیسٹ کرنا چاہئیے؟

کیا ریڈیو ایکٹو آیوڈین سے سرطان ہو سکتا ہے؟

کیا مجھے اینٹی تھائی رائڈ دوائی لینی چاہیئے یا مستقل علاج کی طرف جانا چاہیئے؟

مجھے کس دورانئے سے اپنے معالج سے رجوع کرنا چاہیئے؟

Urdu Editor: Dr. Nanik Ram